دانتوں پر کیپ لگے ہونے کی حالت میں غسل کا حکم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2175

تاریخ اجراء: 25 ربیع الثانی 1445ھ / 10 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

دانت گر رہے تھے تو دو دانتوں میں ڈاکٹر نے دانت میں کیپ لگایا ہے دانتوں کے اندر پانی نہ پہنچنے کا اندیشہ ہے وضو و غسل کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں اگر وہ کیپ اتارنے میں حرج و ضرر و اذیت والی صورت نہ ہو اور اسے اتارنے کی صورت میں پانی کا بہنا دانتوں وغیرہ میں ضرر بھی نہ دے اور اگر بعد میں اس کا لگانا ضروری ہو تو بعد میں خود ویسا لگا بھی سکے تو وضو میں اسے اتار کر کلی کرنا ہوگی، ورنہ کلی کی سنت ادا نہ ہوگی جبکہ وضو میں اس طرح تین بار کلی کرنا کہ ہر مرتبہ منہ کا سارا اندرونی حصہ، حلق کی حد تک دھل جائے، سنت موکدہ ہے اور سنت موکدہ کے چھوڑنے کی عادت بنانا گناہ ہے، اگرچہ وضو پھر بھی ہو جائے گا۔ اور غسل فرض ہونے کی صورت میں اسے اتار کر کلی کرنا فرض ہوگا، اس کے بغیر غسل نہیں ہوگا کہ غسل میں ایک مرتبہ اس طرح کلی کرنا فرض ہے کہ منہ کا سارا اندرونی حصہ، حلق کی حد تک دھل جائے۔

ہاں! اگر اس کے اتارنے میں حرج و ضرر و اذیت ہو یا اتارنے کے بعد منہ میں پانی پہنچانے میں ضرر ہو یا یہ آسانی سے اتار تو لے گا اور پانی کا بہنا بھی ضرر نہ کرے گا لیکن بعد میں پھر اس کو ویسا لگا نہ سکے گا اور بغیر لگائے رہنے میں اس کے لیے ضرر و حرج ہے تو اب ان کو اتارے بغیر اچھی طرح کلی کرنے کی صورت میں وضو میں کلی کی سنت اور غسل میں کلی کا فرض ادا ہو جائے گا۔

بہار شریعت میں ہے "کسی زخم پر پٹی وغیرہ بندھی ہو کہ اس کے کھولنے میں ضرر یا حَرَج ہو، یا کسی جگہ مرض یا درد کے سبب پانی بہنا ضرر کرے گا تو اس پورے عُضْو کو مسح کریں اور نہ ہو سکے تو پٹی پر مسح کافی ہے اور پٹی مَوضَعِ حاجت

سے زِیادہ نہ رکھی جائے ورنہ مسح کافی نہ ہوگا اور اگر پٹی مَوضَعِ حاجت ہی پر بندھی ہے مثلاً بازو پر ایک طرف زخم ہے اور پٹی باندھنے کے لیے بازو کی اتنی ساری گولائی پر ہونا اس کا ضرور ہے تو اس کے نیچے بدن کا وہ حصہ بھی آئے گا جسے پانی ضرر نہیں کرتا، تو اگر کھولنا ممکن ہو کھول کر اس حصہ کا دھونا فرض ہے اور اگر ناممکن ہو اگرچہ یوہیں کہ کھول کر پھر ویسی نہ باندھ سکے گا اور اس میں ضرر کا اندیشہ ہے تو ساری پٹی پر مسح کرلے کافی ہے، بدن کا وہ اچھا حصہ بھی دھونے سے معاف ہو جائے گا۔" (بہارشریعت، ج01، حصہ02، ص318، مکتبۃالمدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net